

الفضل

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

جمعرات 12 جون 2003ء، 11 ربیع الثانی 1424 ہجری - 12 جون 1382 شمسی، جلد 53-88 نمبر 129

پودا لگانے کا اجر

حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جو آدمی کوئی پودا لگاتا ہے تو اس پودے سے جتنا فائدہ حاصل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے برابر اس آدمی کے لئے اجر مقدر کر دیتا ہے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 22420)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام ربوہ کے بچوں کے نام

آپ ربوہ کے ماحول کو ایسا بنا دیں کہ ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں آرہی ہوں

ربوہ کی بیوت الذکر کو آباد کریں تا احمدیت کی فتح کے نظارے ہم جلد دیکھ سکیں

پودوں اور پھولوں سے ربوہ کو سرسبز و شاداب کر کے حضرت مصلح موعود کا خواب پورا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7 جون 2003ء کو چلڈرن کلاس میں بچوں سے خطاب کرتے ہوئے ربوہ کے اطفال کے نام حسب ذیل پیغام دیا ہے

ربوہ کے بچے ماشاء اللہ آپ لوگوں کی طرح بہت ہی پیارے بچے ہیں۔ ان کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ احمدیوں کو سلام کو رواج دینا چاہئے یعنی ہر احمدی کو یہ عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ ہر ملنے والے کو سلام کہے اور اس کیلئے حضرت صاحب نے قادیان کی مثال دی تھی کہ وہاں ہر بڑا چھوٹا سلام کہتا تھا اور ایک بہت پیارا اور محبت والا ماحول تھا۔ تو عمومی طور پر حضرت صاحب نے سارے بچوں کو اور بڑوں کو یہ کہا تھا کہ جب آپس میں ملیں تو سلام کہیں، خوش اخلاقی سے ملیں، لیکن ربوہ کے بچوں کو خاص طور پر کہا تھا کہ وہاں کا ماحول ایسا ہے کہ سلام کی عادت ڈالیں۔ تو ربوہ کے بچوں کیلئے یہی میرا پیغام ہے کہ ربوہ کے ماحول کو ایسا بنا دیں کہ ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں آرہی ہوں، بڑے بھی چھوٹے بھی بچے بھی۔ بعض دفعہ بڑوں سے سستیاں ہو جاتی ہیں تو بچے اس کی پابندی کریں کہ انہوں نے بہر حال ہر ایک کو سلام کہنا ہے اور سلام کرنے میں پہل کرنی ہے تو اس طرح ربوہ کے ماحول پر بڑا خوشگوار اثر پڑے گا۔ انشاء اللہ ایک تو یہ بات ہے۔

دوسرے (بیوت الذکر) کو آباد کرنے کیلئے جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خواہش تھی کہ نئی صدی میں ہر گھر نمازیوں سے بھر جائے تو یہاں بھی آپ نمازیں پڑھنے کی طرف توجہ دے رہے ہیں اور دیں اور ربوہ کے ماحول میں جو خالصتاً احمدیت کا ماحول ہے بچوں کو چاہئے کہ اپنے بڑوں کو بھی توجہ دلائیں اور خود بھی خاص توجہ کریں اور (بیوت الذکر) میں زیادہ سے زیادہ جائیں اور (بیوت الذکر) کو آباد کریں تا کہ احمدیت کی فتح کے نظارے جو دعائوں کے طفیل ہمیں انشاء اللہ تعالیٰ ملنے ہیں، وہ ہم جلدی دیکھیں۔

ایک اور بات یہ ہے کہ یہاں پروگرام میں آپ نے سنا۔ (وہاں شاید بچوں کو زیادہ سمجھ نہ آئی ہو کیونکہ انگلش میں تھا) حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی کہ میں نے رویا میں دیکھا تھا ربوہ کی زمین کے متعلق کہ باقی جگہ تو یہی لگتی ہے لیکن یہاں سبزہ نہیں ہے، Greenery نہیں ہے وہ امید ہے انشاء اللہ ہو جائے گی۔ حضرت مصلح موعود نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بارے میں ربوہ کے لوگ بہت کوشش کر رہے ہیں، خاص طور پر اطفال اور خدام نے بہت کوشش کی ہے انہوں نے وقار عمل کر کے، ربوہ کو آباد کرنے کی کوشش کی ہے۔ لوگ آ کے حیران ہوتے ہیں۔ آپ جیسی چھوٹی عمر کے بچوں نے وقار عمل کر کے وہاں پودے لگائے ہیں اور ان کو سنبھالا ہے۔ تو اب میری بچوں سے یہی درخواست ہے یہی میں کہوں گا یہی نصیحت ہے کہ جو پودے آپ نے لگائے ہیں ان کی حفاظت کریں اور مزید پودے لگائیں۔ درخت لگائیں۔ پھولوں کی کیریاں بنائیں اور ربوہ کو اس طرح سرسبز اور Lush Green (شاداب) کر دیں جس طرح حضرت مصلح موعود کی خواہش تھی۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں ان پر عمل کریں ایک تو یہ کہ ربوہ کے ماحول کو سرسبز کریں گے تو ماحول پر ایک خوشگوار اثر ہوگا۔ عمومی طور پر لوگوں کی توجہ ہوگی۔ اور ایک نمونہ نظر آئے گا کہ یہاں کے بچے اور بڑے محنت سے اس شہر کو آباد کر رہے ہیں جبکہ پاکستان میں باقی جگہوں پہ جب تک حکومت مدد نہ کرے کوئی اتنا سبزہ نہیں کر سکتا۔ بلکہ باوجود مدد کے بھی نہیں کر سکتا۔ تو ربوہ کے بچوں کیلئے میری یہی نصیحت ہے کہ تین باتیں میں نے کہی ہیں۔ ایک سلام کو رواج دیں، ایک (بیوت الذکر) میں زیادہ جائیں اور اپنے بڑوں کو بھی لے کر جائیں تیسری بات ربوہ میں مزید پودے لگائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بھی خواہش تھی کہ ربوہ میں ہر گھر تین پھلدار پودے لگائے تو حضور کی اس خواہش پہ بھی عمل ہونا چاہئے اور اس کے علاوہ گھروں سے باہر بھی حضرت مصلح موعود کی خواہش پر بھی عمل کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ ربوہ کو سرسبز بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جزاکم اللہ

ایک مشعل کی کرنیں

تاریخ احمدیت منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1988ء ①

- کم جنوری حضور نے یورپین ممالک کے احمدیوں کو جمعہ پڑھنے کی خاص تحریک فرمائی خواہ نوکری سے چھٹی لینی پڑے یا استعفیٰ دینا پڑے۔
- 5 جنوری ملاوی کے احمدی مربی مقبول احمد صاحب ذبح کو گرفتار کر لیا گیا۔ 30 مارچ کو رہائی عمل میں آئی۔
- 18 جنوری پڑعین سندھ میں ڈاکٹر نصیر احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ۔
- جنوری، فروری حضور کا دورہ مغربی افریقہ جس میں مندرجہ ذیل ممالک شامل تھے۔ گیمبیا، سیرالیون، لائبیریا، آئیوری کوسٹ، غانا اور نائیجیریا۔
- 22 جنوری حضور نے خطبہ جمعہ گیمبیا کے شہر سبائیں ارشاد فرمایا۔ اس میں حضور نے نصرت جہاں تنظیم فوجی تحریک کا اعلان کیا اور ہر پیشہ اور ہر علم میں مہارت رکھنے والے احمدیوں کو خدمت کے لئے بلا یا۔
- دورہ گیمبیا میں حضور نے دو بیوت الذکر کا افتتاح کیا۔ ہنجل میں مشن ہاؤس، بیت الذکر اور فرانسس میں کھلیک اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔
- 24 جنوری حضور سیرالیون پہنچے۔ حضور نے سیرالیون میں 6 جماعتوں کا دورہ کیا اور صدر سے ملاقات کی۔ دوپریس کانفرنسز کیں۔
- 29 جنوری حضور نے نماز جمعہ سیرالیون کے شہر بومس بیت ناصر میں پڑھائی۔ حضور نے سیرالیون میں جامعہ احمدیہ قائم کرنے کا اعلان فرمایا۔
- 31 جنوری حضور لائبیریا پہنچے۔
- 31 جنوری فضل عمر ہسپتال ریوہ کی توسیع کے پہلے مرحلہ کا آغاز ہوا اور نواب محمد مدین بلاک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
- کم فروری حضور نے صدر لائبیریا سے ملاقات کی۔
- 2 فروری حضور آئیوری کوسٹ پہنچے۔
- 5, 4 فروری کیرنگ بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس،
- 9 فروری حضور نے آئیوری کوسٹ کے صدر سے ملاقات کی۔ خطبہ جمعہ آئیوری کوسٹ کے دارالحکومت ابی جان میں ارشاد فرمایا۔ بعد میں حضور غانا پہنچے۔ اور مشن ہاؤس کی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔
- 11 فروری حضور نے غانا کے صدر سے ملاقات کی اور پھر آکرافو کے مقام پر غانا کے سب سے پہلے احمدی چیف مہدی اپاپا کی قبر پر دعا کی۔
- 12 فروری حضور نے خطبہ جمعہ سالٹ پاٹر غانا میں ارشاد فرمایا۔
- 18 فروری قاضی احمد نواب شاہ میں عبدالعزیز صاحب پر قاتلانہ حملہ۔
- 18 فروری صدر بھارت دینکارامن کو ہندی ترجمہ قرآن کا تحفہ دیا گیا۔
- 19 فروری حضور نے خطبہ جمعہ نائیجیریا کے شہر اجوکور میں ارشاد فرمایا۔
- 20 فروری ریوہ میں لجنہ ہال کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔
- 28, 27 فروری کیرالہ بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

آنکھ ہے ننناک، دل مسرور ہے
رب تعالیٰ کو ہیں منظور ہے
چاند اک ڈوبا تو نکلا دوسرا
وہ اگر کامل تھا یہ بھرپور ہے
ایک ہی مشعل کی کرنیں ذی وقار
وہ بھی تھا اک نور یہ بھی نور ہے
لوح دل پر کندہ ہے لفظ وفا
یوں وفاداری پہ دل مجبور ہے
اپنے آقا کی طرف ہی دیکھنا
ہم غلاموں کا یہی دستور ہے
وہ غنی تھا یہ سخی ابن سخی
وہ مظفر تھا تو یہ منصور ہے
ہم وفا دار امام وقت ہیں
چار پشتوں سے یہی منشور ہے
اے رخ روشن غریب شہر کے
کیوں مقدر میں شب و سحر ہے
اک محبت کی نظر قدسی پہ ہو
یہ مسافر تو تھکن سے پور ہے

عبدالکریم قدسی

منکسر المزاج، مستجاب الدعوات اور عالم دین رفیق حضرت مسیح موعود

سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بعض دلکش پہلو

ہمدردی خلائق اور وسعت حوصلہ آپ کے اخلاق عالیہ کے درخشندہ پہلو تھے

گئے۔ جب میں ان سے السلام علیکم کہہ کر مل گیا تو آپ چل پڑے۔ مجھے فرمانے لگے کہ تسبیح و تہجد کرتے جایا کرو۔ گو میں پہلے ہی اس میں مشغول تھا۔ لیکن اتنا حال امر کے طور پر ذرا بلند آواز سے کرنے لگا جب ہم بیت پہنچے تو مولوی صاحب نے بھی نماز شروع کر دی۔ اور میں نے بھی دو رکعتوں کے بعد دوبارہ دو رکعتیں شروع کر دیں۔ جب حضرت مولوی صاحب نے اپنی دو رکعتیں ختم کیں تو میں دوبارہ دو رکعتیں ختم کر چکا تھا کیونکہ آپ کی نماز لمبی ہوتی تھی۔ میری طرف مخاطب ہو کر فرمانے لگے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ خدا کے بعد سوائے دو رکعت مسنونہ کے کوئی مزید نماز نہیں پڑھا کرتے۔ اور وہ بھی مختصر پھر فرمایا کہ جو شخص سنن کے بعد فرض نماز تک تسبیح و تقدیس کرتا ہے وہ زیادہ ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

قبولیت دعا

آپ مزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کا معمول تھا کہ یونیورسٹی کے امتحانات جب شروع ہوتے تھے۔ تو حضرت مولوی صاحب بلاناغہ روز تشریف لاتے۔ اور لاکوں کی معیت میں نہایت الحاح سے دعا کرتے۔ پھر تمام لاکے ہال میں داخل ہو جاتے۔ ایک دفعہ حضرت مولوی صاحب دعا کر کے آ رہے تھے کہ ہائی سکول کے بورڈنگ کے قریب ملے میں نے عرض کیا کہ حضور میری بیٹی حفیظ الرحمن نے ایف اے فلاحی کا امتحان دینا ہے اس کے لئے دعا کریں۔ تو وہ شفقت کا پیکر بغیر کچھ جواب دیئے میرے ساتھ ہو گیا۔ اور دوبارہ ہائی سکول کے برآمدہ میں کھینچ کر میری بیٹی کے لئے لمبی دعا کی۔ آپ پر خاص رقت کی کیفیت تھی۔ دعا کے بعد فرمایا کہ آپ کی بیٹی کامیاب ہو جائے گی۔ چنانچہ وہ فلاحی میں مشغول گورنمنٹ ہائی اسکول میں فرسٹ آئی۔

بھائی کی محبت

مکرم عبدالمنان میر صاحب لکھتے ہیں۔ مکی بزارے کے بعد میں اپنی مستقل رہائش کی جگہ تلاش کرنے کے لئے سرگودھا گیا اور بیت احمد یہ میں مغرب کی نماز ادا کی۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب

روحانی عظمت

مکرم مولانا محمد احمد عظیم صاحب تحریر کرتے ہیں ایک دفعہ میں سرگودھا سے قادیان آ رہا تھا۔ حضرت حافظ عبدالحی صاحب (برادر اکبر حضرت مولوی شیر علی) سرگودھا میں ہی سکونت پذیر تھے مجھے جب بھی سرگودھا جانے کا اتفاق ہوتا خاص طور پر حافظ صاحب موصوف سے ملاقات کرتا۔ اس دفعہ بھی جب ملاقات کے موقع پر ان کو میرے قادیان جانے کا علم ہوا تو انہوں نے مجھے یہ پیغام دیا۔

”بھائی صاحب کی خدمت میں میری طرف سے السلام علیکم عرض کر دیں۔“
میں نے کسی قدر حجب ہو کر عرض کیا کہ آپ تو ان سے بڑے ہیں۔ اس پر حافظ صاحب نے فرمایا۔
”ہاں میں ان سے پہلے پیدا ہوا تھا۔ لیکن بڑے وہ ہیں۔“

خدمت خلق

مکرم غلام رسول افغان شیر فرزند بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ قادیان میں انفلوآنزا اور ٹائیفائیڈ کی وبا پھیلی۔ جس سے کثرت سے لوگ متاثر ہو رہے تھے آپ ایسے نازک وقت میں ایک مرد مجاہد کی طرح غربا کے گھروں پر جاتے اور ان سے کہتے کہ میں نے جیکے لگوائے ہیں۔ اور ڈاکٹر کو بھی بلوایا ہے۔ آپ لوگ آ کر جیکے لگوائیں۔ چنانچہ ان ایام میں آپ ہمارے گھر میں تشریف لائے۔ اور جیکے لگوانے کی تاکید فرمائی۔ ہم سب نے آپ کے ارشاد کی تعمیل میں جیکے لگوائے اور آپ کے حسن اخلاق اور غریب پروری کے اس قابل ستائش جذبہ کو سراہتے اور دعا میں دیتے رہے۔

تسبیح و تہجد کی فضیلت

مکرم حافظ عبدالرحمن صاحب ہالوی لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نور ہسپتال کی گلی سے جو حضرت مولوی شیر علی صاحب کے مکان پر آ کر ختم ہوتی تھی فجر کی نماز کے لئے آ رہا تھا۔ کہ حضرت مولوی صاحب بھی اپنے مکان سے اسی وقت نکلے مجھے دور سے دیکھا تو ٹمبھرا

تھے۔ آپ نے کبھی بھی مجھے دفتر میں آنے سے نہیں روکا۔ بسا اوقات مولوی صاحب اپنی میز پر کام میں مشغول ہوتے۔ اور میں زور زور سے اپنا سبق دہرا رہا ہوتا۔ لیکن اکثر ایسا ہوا کہ اگر میں نے کبھی غلطی کی۔ تو مولوی صاحب نے ازراہ شفقت اس کی صحت فرمادی۔ انہی دنوں کا ایک واقعہ ہے کہ یوم دعوت کے موقع پر ایک دفعہ میں شام کے وقت مولوی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اپنے دفتر میں مصروف عمل تھے۔ میں سلام کر کے بیٹھا ہی تھا۔ کہ آپ نے نہایت شفقت سے دریافت فرمایا کہ ”میاں آج تم دعوت الی اللہ کے لئے کس گاؤں میں گئے تھے یا یونہی ادھر ادھر پھرتے رہے ہو۔ میں نے عرض کیا میں صبح سے بعض احباب کے ساتھ فلاں فلاں گاؤں میں دعوت الی اللہ کرنے کے بعد ابھی واپس آیا ہوں۔ اس پر انہوں نے اظہار مسرت فرمایا۔ لیکن میں نے بے تکلفی کی وجہ سے یا اپنی کم عمری کے باعث حضرت مولوی صاحب سے دریافت کیا کہ آپ آج کس گاؤں میں دعوت کے لئے گئے تھے تو مولوی صاحب نے میری اس جسارت پر ششادہ تہمت کے ساتھ فرمایا۔ ”یہ ضروری نہیں ہے کہ لمحہ دیہات ہی میں جا کر دعوت کی جائے۔ میں سارا دن یہاں بیٹھا ہی دعوت کرتا رہتا ہوں۔“ میں اس جواب سے بہت حیران ہوا۔ یہ کیسے ممکن ہے اور اپنی اس تمہانی کی وجہ سے دریافت کر بیٹھا مولوی صاحب بھلا یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ آپ یہاں بیٹھے ہی دعوت کرے رہے۔ اس پر مولوی صاحب میری جراتی سے اور زیادہ محفوظ ہوئے۔ اور فرمایا تم تو قادیان کے ارد گرد زیادہ سے زیادہ 5-6 میل تک جا کر دعوت کرتے رہے ہو۔ میں نے یہاں بیٹھے بیٹھے ہندوستان کے دور دراز شہروں میں دعوت کی ہے۔ بلکہ ہند پارتک اور وہ بھی آج ہی۔ میں اس سے درطہ حیرت میں پڑ گیا۔ اور بڑی بے تابی سے پوچھا بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے اس پر آپ نے اپنی میز کے ایک کونہ پر خطوط کے ایک اچھے خاصے ڈبیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ”میں نے آج دن بھر میں ہندوستان کے کئی شہروں اور لندن تک یہ دعوتی خطوط لکھے ہیں۔ اور ان کے ذریعہ اپنے دوستوں اور واقفوں کو احمدیت کی دعوت کی ہے۔“

قبولیت دعا

مکرم ملک عبدالرحمن صاحب تحریر کرتے ہیں کہ 1929ء میں میرے ہیڈ کلرک ہونے پر پیش رپورٹ ہوتی تھی۔ میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا۔ اس کے بعد جب میں قادیان جلسہ پر پہنچا۔ تو حضرت مولوی صاحب نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا کہ میں نے آپ کے لئے بہت دعا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے گا۔ چنانچہ ہر قسم کے ناموافق حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے کامیابی عطا فرمائی۔

بچوں سے شفقت

مکرم محمد اعظم عظیم صاحب لکھتے ہیں خاکسار کو بہت چھوٹی عمر سے ہی حضرت مولوی صاحب سے ملنے جلنے کا شرف حاصل ہوا۔ جب میرے والد صاحب دعوت الی اللہ کے لئے اٹلی روانہ ہوئے تو میں روزانہ حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں والد صاحب کے سلامت پہنچنے کے لئے دعا کی درخواست کرنے جایا کرتا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ حضرت مولوی صاحب میری ولداری کی خاطر یہ دریافت فرماتے کہ آج ان کو روانہ ہوئے کتنے دن ہو گئے ہیں۔ اور اتنے دنوں تک انگریز بھتیجے جائیں گے وغیرہ (کیونکہ مولوی صاحب مرحوم خود اس سے قبل لندن ہو کر آئے تھے) حضرت مولوی صاحب کی ان باتوں سے میری افسردگی دور ہو کر مجھے قلبی اطمینان حاصل ہوتا۔ اور میں مولوی صاحب کی یہ باتیں سن کر اپنے دل میں ایک گونہ خوشی محسوس کرتا۔

سادگی و بے تکلفی

مکرم سید سجاد احمد صاحب رفقراز ہیں کہ جن دنوں حضرت مولوی شیر علی صاحب کا دفتر Guest house دارالانوار قادیان میں تھا۔ ہم بھی والد صاحب کے ساتھ اس کے ایک حصہ میں رہائش پذیر تھے۔ حضرت مولوی صاحب مرحوم سے روزانہ کافی دیر تک مستفیض ہونے کا موقع ملتا۔ باوجودیکہ آپ ترجمان القرآن ایسے اہم فریضہ کی سرانجام دہی میں مصروف

سے تعلق خاص کی وجہ سے گو میں آپ کے بڑے بھائی حضرت حافظ عبدالحی صاحب دیکل کے نام اور شکل سے تو واقف تھا۔ لیکن کافی عرصہ تک ملاقات نہ ہو سکے کے باعث وہ نقش کسی قدر مدہم پڑ گئے تھے۔ جب آپ نے نماز پڑھائی۔ تو میں آپ کی قراءت کے انداز اور چہرے کے خدوخال سے پہچان گیا کہ یقیناً آپ ہی حضرت مولوی صاحب کے بھائی ہیں۔ چنانچہ نماز سے فراغت کے بعد میں نے آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ میں چونکہ اکثر حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں رہا کرتا تھا۔ اس لئے حضرت حافظ صاحب نے مجھے فوراً پہچان لیا۔ اور اپنے گھر لے گئے۔ اب وہاں انہوں نے حضرت مولوی صاحب کی داستان غم چھیڑی۔ ایک ایک بات تفصیل سے پوچھتے۔ دوران گفتگو میں جب میں نے ان سے عرض کیا کہ حضرت مولوی صاحب کی وصیت کے مطابق میں آپ کے غسل میں بھی شریک تھا۔ اور بیماری کے دوران میں ادویہ وغیرہ لانے اور دیگر امور کی سرانجام دہی بھی میرے پر تھی۔ تو آپ پر عجیب غم آگین کیفیت طاری ہوگئی۔ اور قطرات اشک آپ کی آنکھوں سے گرنے لگے پھر کسی قدر بھرائی ہوئی آواز میں فرمایا ذرا اپنے ہاتھ میری طرف کرو۔ جب میں نے ہاتھ بڑھا دیئے تو آپ کا ہاتھ دیر تک ان کو اپنے ہاتھوں میں دبا کر اشتیاق و حرماں کے خطوط جذبات کے ساتھ چومتے اور دعا میں دیتے رہے۔ اور بار بار یہ فرماتے کہ یہ ہاتھ میرے بھائی کی نگرانی میں مصروف رہے ہیں جس کا مجھے موقعہ میسر نہ آسکا۔ اور انہی جذبات کی تکمیل میں آپ نے تمام رات آنکھوں میں کاٹ دی اس وقت مجھ پر اس حقیقت کا انکشاف ہوا کہ حضرت حافظ صاحب اگرچہ حضرت مولوی صاحب کے بڑے بھائی تھے۔ لیکن آپ کے زہد و تقویٰ اور علم و فضل کے باعث آپ کے دل میں مولوی صاحب کا کتنا احترام موجود تھا۔

دعاے مستجاب

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم بھامروی صاحب لکھتے ہیں: میں حضرت مولانا شیر علی صاحب کی ڈاک وصول کرنے پر بامور تھا موسم گرما میں مولوی صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ ڈہلوی تشریف لے گئے۔ اور میں ڈہلوی کے پتہ پر آپ کو ڈاک بھیجنے کے فرائض سرانجام دیتا رہا۔ انہی ایام میں باہر سے ایک دوست کا خط آیا۔ جس میں مختصراً حضرت مولوی صاحب سے دعا کی درخواست تھی۔ باقی نصف خط خالی پڑا تھا۔

1937ء سے 1942ء تک چونکہ میری زندگی کی کل کائنات ایک لڑکی تھی۔ اور میں نرینہ اولاد کا بے حد خواہشمند تھا۔ اس لئے کارڈ کے بقیر نصف حصہ پر میں نے اس مقصد کے پیش نظر اپنے لئے دعا کی درخواست کر دی۔ تین چار روز کے بعد حضرت مولوی صاحب کا جواب آیا جس میں تحریر تھا کہ:-

”میں نے دعا کی ہے خدا تعالیٰ آپ کو نرینہ اولاد عطا کرے گا انشاء اللہ“

چنانچہ آپ کی اس دعا نے قبولیت کا مقام حاصل کیا۔ اور خدا نے اپنے فضل سے مجھے جلد ہی ایک لڑکا عطا فرمایا۔

طلب مغفرت

بھامروی صاحب مزید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بیت مبارک میں ظہر کی نماز کے بعد مجھے خیال آیا کہ دیکھوں حضرت مولوی صاحب نماز کے بعد کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ میں سنتوں سے فارغ ہو کر اسی انتظار میں بیٹھا رہا۔ حضرت مولوی صاحب نے پہلے تو نہایت سکون و اطمینان سے سنتیں ادا فرمائیں۔ پھر اس کے بعد دو نفل پڑھے۔ اور بیت مبارک کی اندرونی بیزھیوں سے اتر کر گھر تشریف لے جانے لگے۔ حضرت مولوی صاحب ابھی دو چار بیزھیاں ہی اترے ہوں گے کہ یکدم میرے دل میں خیال آیا کہ اب حضرت مولوی صاحب کا بیزھیوں سے اترنے کا طریق بھی دیکھنا چاہئے۔ چنانچہ میں آپ کے پیچھے ہو گیا۔ آپ دو بیزھیاں اترتے اور دو بار کے ساتھ ساتھ کا سہارا لے کر تھوڑی دیر تک نہایت الخاح و رقت کے ساتھ استغفر اللہ رہی من کل ذنوب و القوب الیہ کئی مرتبہ پڑھتے پھر دو بیزھیاں اترتے اور نہایت خشوع و خضوع سے ان دعاؤں کلمات کا ورد فرماتے۔ چنانچہ اسی عالم میں آپ نے وہ تمام بیزھیاں طے کیں۔

احتیاط

سید شاہ محمد صاحب واقف زندگی بیان کرتے ہیں کہ 1936ء کی بات ہے جس روز حضرت مولوی شیر علی صاحب لنڈن تشریف لے جا رہے تھے۔ اس وقت آپ کے عقیدت مندوں کا ایک ہجوم آپ کو اپنی دلی محبت کے پھول پیش کرنے اور الوداعی سلام کہنے کے لئے بلال تک گیا۔ سامان وغیرہ کا انتظام آپ کے صاحبزادے مکرم عبدالرحیم صاحب اور مکرم مولوی محمد احمد صاحب جمیل کے سپرد تھا۔ انہوں نے حضرت مولوی صاحب کی سہولت کے مد نظر (تا کہ آپ بھول نہ جائیں اور تالا وغیرہ کھولنے میں دقت کا سامنا نہ ہو) تالے اور چابی ہر دو پر نمبر لگا دیئے۔ اور ایک پاکٹ بک میں تمام سامان کی فہرست بھی لکھ دی۔ نیز چابیوں کے نمبروں کے متعلق بھی تحریر کر دیا۔ چنانچہ خدا حافظ کہتے وقت میں نے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا اس پاکٹ بک میں اپنا نام لکھ دیں۔ تاکہ مجھے یاد رہے۔ چنانچہ میں نے ذیل کے الفاظ لکھ دیئے۔

”سید شاہ محمد واقف زندگی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں“

قرضہ سے نجات کی دعا

میں مولانا حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں قرضہ سے نجات کے لئے دعا کی درخواست کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ آپ نے فرمایا کہ قرضہ سے سبکدوش ہونے کے بہترین طریق حضور سرور کائنات ﷺ کی یہ دعا ہے۔

لیکن آپ نے مزید تاکید یہ فرمائی۔ جہاں اعوذ بک آئے وہاں نعوذ بک پڑھا کریں۔ اور اس طرح مجھے بھی اس دعائیں شامل کر لیا کریں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات کو بھی دور فرمائے۔

نماز کے بعد دعا

چوہدری غلام سرور باجوہ صاحب لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت صلح موعود باہر تشریف لے گئے تھے اور حضرت مولوی صاحب امیر مقامی تھے۔ ایک روز صبح کی نماز کے بعد میں نے مولوی صاحب سے عرض کیا کہ آئیں ذرا مل کر دعا کر لیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا کہ

”نماز میں دعا کر لی ہے۔ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کی کب کوئی ضرورت نہیں۔“

مجھے اس وقت خیال آیا چونکہ آنحضرت ﷺ نے نماز کے بعد دعا کو پسند نہیں فرمایا۔ اس لئے حضرت مولوی صاحب نے بھی امیر ہونے کی حیثیت سے اس امر کو پسند نہ کیا۔ تاہم اس طرح دعا کرنے سے کوئی غلط سونہ قائم نہ کر لے۔

دعا کا اثر

مکرم محمد حسین جمیلی ٹیڈر ماسٹر بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی صاحب ایک دفعہ موضع بھلرو وال تشریف لائے۔ ایک غیر احمدی عورت کی شادی ہوئے چھ سات برس کا طویل عرصہ گزر چکا تھا۔ لیکن وہ اولاد سے محروم تھی۔ عورت کو جب آپ جیسی بزرگ ہستی کی آمد کا علم ہوا تو کہنے لگی سنا ہے مولوی صاحب بڑے بزرگ آدمی ہیں۔ ان سے مجھے اولاد کا کوئی تعویذ ہی دیتے۔ البتہ دعا کے لئے کہوں گا۔

چنانچہ جب آپ واپس جانے لگے۔ تو آئینہ پر پہنچ کر میں نے سارا واقعہ بیان کیا اور دعا کے لئے عرض کیا۔ آپ نے وہی ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔ آپ کی دعا کا یہ اثر ہوا کہ قریباً ایک سال کے اندر ہی خدا نے اس کو لڑکا عطا فرمایا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح مجھوانہ طور پر بچے کا ہونا یقیناً حضرت مولوی صاحب کی دعا کے اثر کے تحت تھا۔

حدیث کی سند اور یادداشت

محترم مولانا محمد امجد جمیل صاحب بیان فرماتے ہیں حضرت مولوی شیر علی صاحب کو چھل حدیث جو حضرت علیؑ سے مروی ہیں اور جن کا آغاز لیس السخیر کا المعانفتہ ہے ہوتا ہے مسلسل سند کے ساتھ یاد تھیں۔ آپ نے حضرت شیخ محمد الدین

صاحب واصل باقی نویس مرحوم سے (جو قادیان میں درویشی کی حالت میں فوت ہوئے) اور انہوں نے حضرت میر محمد اختر صاحب سے حاصل کی تھیں۔ اور اسی طرح یہ سلسلہ اسناد حضرت علیؑ کے ذریعہ رسول کریم ﷺ تک بغیر کسی کتاب کے واسطے سے یاد تھا۔ چنانچہ آپ نے جہاں اور دوستوں کو چھل حدیث مسلسل سند کے ساتھ زبانی یاد کرائی تھیں ان میں خاکسار کو بھی یہ سعادت نصیب تھی۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک مرتبہ کوئی سنڈیا حدیث میرے ذہن سے اتر گئی۔ جس کا میں نے حضرت مولوی صاحب سے ذکر کرتے ہوئے عرض کیا کہ میں اسے بعد میں کتاب کی مدد سے یاد کر لوں گا۔ تو اس پر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ کتاب سے تو ہر ایک یاد کر سکتا ہے۔ اس طرح نبی کریم ﷺ سے مسلسل سند کے ساتھ زبانی تحصیل کی خصوصیت قائم نہیں رہتی۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب کا یہ معمول تھا کہ آپ پڑھنے والوں کو بڑے تعہد کے ساتھ پہلے پوری سند یاد کراتے۔ اور اس کے بعد چالیس احادیث یاد کراتے۔ پھر تسلی اور احتیاط کے مد نظر کئی بار سنتے۔ تاکہ سند یا روایت میں کسی لفظ کی کمی بیشی یا تقدیم و تاخیر نہ ہو جائے۔

اسی تعلق میں مجھے یہ بھی یاد ہے کہ آپ حضرت شیخ محمد الدین صاحب مرحوم کے ساتھ خاص طور پر واصل الباقی کا لفظ فرمایا کرتے تھے۔ اور اس کی تشریح یوں فرمایا کرتے تھے کہ شیخ صاحب محکمہ مال میں واصل باقی نویس تھے۔ اسی مناسبت سے انہوں نے یہ لفظ اپنے نام کے ساتھ بطور تقاضا دل چسپاں کر لیا تھا۔ اور لفظ ”الباقی“ سے ان کا اشارہ ذات الہی کی طرف تھا۔ اس لئے حضرت مولوی صاحب سند میں یہ لفظ ضرور ان کے نام کے ساتھ قائم رکھتے۔

دعاے مستجاب

شیخ فضل حق صاحب شاد باغ لاہور تحریر کرتے ہیں ایک دفعہ میرا بھائی سراج الحق موضع کوٹ کپورہ ضلع فرید کوٹ ایک خطرناک قسم کے مرض میں مبتلا ہو کر عرصہ دراز تک صاحب فرماں رہا۔ یہاں تک کہ ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا۔ اس تشویشناک اور باہوس کن حالت میں میری قلبی تسکین کا موجب صرف دعا تھی۔ چنانچہ میں نہایت باقاعدگی سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور حضرت مولانا راجی صاحب کی خدمت میں دعاۓ خطوط تحریر کرتا رہا حضرت مولوی شیر علی صاحب کو میں نے ذرا تفصیل کے ساتھ اپنے بھائی کی بیماری کے تمام حالات تحریر کئے تھے۔ آپ نے اپنے خط میں مجھے ایک دعا لکھ کر ارسال فرمائی۔ اور ہدایت کی کہ اس دعا کو ہر روز بلا تاخیر پڑھ کر مریض پر دم کیا کرو۔ چنانچہ میں آپ

دل کی بیماریاں، احتیاطی تدابیر اور ہومیو علاج

سگریٹ نوشی، چکنائی، بے جا پریشانی، بے کار زندگی اور موٹاپے سے دور رہیں

ہومیو فزیشن عبدالباسط قمر صاحب

میں مت اٹھیں۔ خصوصاً کموڈ پر بیٹھے رہنے کے بعد بہت آہستگی سے اٹھنا آپ کے حق میں بہتر ہے۔ مبادا کہ آپ (Syncope) کا شکار ہو جائیں اور اس کے نتیجے میں آپ کو سخت چوٹ لگ جائے۔ آپ کی احتیاط بجلی گھر کے نظام کو مزید خرابی سے بھی بچالے گی۔ بہت سے کمزور نوجوان بھی بیٹھ کر اٹھنے کے بعد چکروں کی شکایت کرتے ہیں انہیں بھی اس نصیحت پر عمل کرنا چاہئے۔

فراہمی خون کا حجم

دل ایک چمکدار، نرم و گداز مگر مضبوط دیواری غلافوں کا مالک ہے اور اسی چمک کی وجہ سے دل میں سکڑنے اور پھیلنے کی خوبی پائی جاتی ہے جب دل پھیلتا ہے تو متعلقہ خانے خون سے بھر جاتے ہیں اور جب سکڑتا ہے تو خون جسم میں دھکیل دیتا ہے اور یہ عمل جاری رہتا ہے لیکن بڑھاپے میں جہاں دل کے برقی اشارے پیدا کر نوالے مادوں میں حساسیت کم ہو جاتی ہے وہاں دل کی دیواروں میں بھی سختی کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ یہ سختی سکڑنے اور پھیلنے کی صلاحیت کو کمزور کرتا ہے۔ بلکہ چمک میں کمی کی پیدا کرتی ہے اس کا نتیجہ صاف ظاہر ہے کہ جب دل پوری طرح سکڑ نہیں سکتا تو خون پورے جوش سے جسم میں داخل نہیں ہوتا اور جب دل پھیل نہیں سکتا تو دل کے خانوں میں خون کی مقدار کم آتی ہے جس کی وجہ سے دل اپنی اس مقدار خون کی فراہمی کو مسلسل جاری نہیں رکھ سکتا جو کہ جوانی میں یا بالکل تندرست حالت میں فراہم کرتا ہے۔

مندرجہ بالا سختی کی وجہ سے دل کو پہلے کی نسبت سکڑنے اور پھیلنے میں وقت بھی زیادہ لگتا ہے اگرچہ عام حالت میں اس سے اتنا شدید فرق نہ پڑے لیکن اگر آپ کی دھڑکن کمی وجہ سے تیز ہو جائے اور دل کو بار بار بار اور تیزی سے پھیلاؤ اور سکڑنا پڑے تو ان دیواروں کی سختی کی وجہ سے اور وقفہ کم ہونے پر دل کے خانے نہ ہی خون سے پوری طرح بھرتے ہیں اور نہ ہی اسے پوری طرح خارج کر پاتے ہیں جس کی وجہ سے خون کی فراہمی مقررہ مقدار سے کم رہتی ہے۔ نتیجتاً آپ میں تھکاوٹ، گھبراہٹ اور سستی چھا جاتی ہے۔

بڑھاپے میں لاحق ہونے

والی بیماریاں

اگرچہ دل کسی بھی عمر میں بیماری کا شکار ہو سکتا ہے لیکن عموماً 40 سال کی عمر کے بعد جسم میں عمومی تنزیلی شروع ہونے کے ساتھ ساتھ دل کو بھی کئی قسم کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں جو اکثر و بیشتر بے احتیاطی اور فطری قوانین کی خلاف ورزی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

شریانوں کی بیماریاں

آپ کے جسم کے دوسرے تمام اعضاء کی طرح دل خون کی متوازن فراہمی کا محتاج ہے اگرچہ دل

رہے۔ لیکن اگر کوئی مشقت طلب کام کرنا پڑ جائے یا کوئی ذہنی خوف جتلا ہو جائے تو دل دھڑکنے کی رفتار میں اضافہ ضروری ہے تاکہ جسم میں خون کی گردش کی تیزی برقرار رہ سکے اور یہ کام انجام دلانے کے لئے بجلی گھر تیزی سے برقی اشارے دینا شروع کر دیتا ہے اور جب اس کی ضرورت ندر ہے تو برقی اشاروں کی تعداد میں کمی ہو جاتی ہے، عام زندگی میں اسے آپ مائیکروسوج کے ساتھ تھپیہ دے سکتے ہیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ شادی بیاہ کے موقعہ پر بجلی کے قمتے مختلف رفتار سے متحرک ہوتے نظر آتے ہیں (جو کہ اصل میں جل بھڑ رہے ہوتے ہیں) اور ان کی یہ حرکت اس چیز پر منحصر ہوتی ہے کہ ان میں لگا مائیکروسوج کس رفتار سے کھل اور بند ہو رہا ہے۔ یہی حال دل کے بجلی گھر یعنی Sinus Node کا ہے۔

اب جوں جوں دل کی عمر زیادہ ہوتی جاتی ہے تو دل کے بجلی گھر میں استعمال شدہ خلیوں میں مردہ پن پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے یا یوں کہیں کہ ان میں ایسی حساسیت کم ہو جاتی ہے جو کیمیائی عوامل کے ساتھ مل کر دل کے لئے برقی اشارے پیدا کرتی ہے جس کی وجہ سے بوقت ضرورت رفتار میں مقررہ اضافہ ہونے میں کافی دیر لگ جاتی ہے۔ لہذا مقررہ رفتار دھڑکن تک پہنچنے میں اس وقت کی اہمیت ہے جو اس میں لگ جاتا ہے۔ جب کوئی عمر رسیدہ شخص لیٹنے کے بعد یا بیٹھے رہنے کے بعد بہت تیزی سے کھڑا ہو جائے تو کٹکش ثقل کی وجہ سے خون کا اجتماع پاؤں کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے اور سر کی جانب خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے اب اس دباؤ کو متوازن کرنے کے لئے خون کا سر کی طرف جانا بہت ضروری ہے اور یہ تھپی ممکن ہے اگر دل اپنے سکڑنے اور پھیلنے کی رفتار میں اضافہ کرے تاکہ خون زیادہ سے زیادہ پمپ ہو کر جائے اور سر کی طرف خون جلد رواں دواں ہو۔ یہاں ایک مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے کہ دل کے بجلی گھر میں چونکہ حساسیت کی کمی ہو چکی ہوتی ہے لہذا وہ برقی اشاروں میں اضافہ کرنے میں دیر لگا دیتا ہے جس کے نتیجے میں دھڑکن میں اضافہ وقت پر نہیں ہوتا۔ لہذا سر اور ماغ خون کی کمی کا شکار ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سر میں خالی پن۔ چکر آگھوں اور کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے اور بعض اوقات بیہوشی بھی طاری ہو سکتی ہے جسے طبی زبان میں (Syncope) کہا جاتا ہے۔

لہذا آپ لیٹنے اور بیٹھنے کے بعد کبھی جلد بازی

ساتھ انجام دیتے ہوئے اپنی عمر پوری کرتا ہے۔ آپ سو رہے ہوں آرام کر رہے ہوں، کام میں مصروف ہوں، ورزش جیسے سخت عمل سے گزر رہے ہوں یہ دل پر حالت میں آپ کے جسم کی ضرورت کے مطابق خون کی فراہمی کا کام جاری رکھتا ہے اسی لئے ڈاکٹر حضرات اس دور میں جتنا دل کے بارے میں جانتے ہیں اتنا کسی اور انسانی عضو کے بارے میں نہیں جانتے۔ جدید ترین ٹیکنیکی ترقی اس کی ہر حرکت کو ناپ سکتی ہے (یہ حرکت اس کے عام عمل کی ہو یا آپ کے ساتھ کوئی شرارت کرنے کی حرکت ہو) جدید ادویات دل کی طاقت، رفتار یا اس کے برقی نظام کو تبدیل کر سکتی ہیں۔ سرجن حضرات (دل کے کارگر) اس کی مرمت کر سکتے ہیں۔ غرضیکہ دل کی ایک ایک رگ اور ایک ایک ریشہ ان کی دسترس میں ہے۔ اور یہ بیچارہ دل صرف اور صرف آپ کی سلامتی اور صحت کے لئے یہ جفاکشی برداشت کرتا ہے۔

جوں جوں آپ کی اور آپ کے دل کی عمر بڑھتی جاتی ہے اس کی کارکردگی میں تھوڑا بہت فرق آنا شروع ہو جاتا ہے لیکن آپ یا آپ کا ماحول جب قوانین فطرت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی بھی طرح سے حد اعتدال سے گزرتا ہے تو دل اس کو بری طرح محسوس کرتا ہے کیونکہ آپ اور آپ کا ماحول اس کی رواں دواں اور پرسکون کارکردگی میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں اس لئے وہ بھی اپنی کارکردگی سے آپ کو کچھ نہ کچھ جھٹکا لگاتا ہے تاکہ آپ مزید فریبوں سے بچ سکیں اور دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر قوانین فطرت کے تقاضوں سے ہم آہنگ زندگی گزاریں۔

دل کی دھڑکن

نرم و گداز جسم کا مالک دل ہمہ تن دھڑکنے میں مصروف رہتا ہے اور دل کے بیرونی حصہ پر ایک جگہ ہے جو Sinus Node کہلاتی ہے یہ حصہ دل کی دھڑکن اور اس کی رفتار کو ایک جیسا رکھنے یا گھٹانے اور بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کو آپ بجلی گھر کہہ سکتے ہیں کیونکہ دل کو ایک خاص انداز میں متحرک رکھنے کے لئے اس جگہ سے برقی لہریں پیدا ہوتی ہیں جو دل کے سکڑنے اور پھیلنے کے عمل کو جاری رکھتی ہیں۔ اس طرح ایک تندرست آدمی میں دل ایک منٹ میں 70 سے 75 مرتبہ پھیلتا اور سکڑتا ہے تاکہ اس کے سارے جسم میں خون کا دباؤ متوازن

کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ انسانی اعضاء کے بہت سے افعال میں تنزیلی کی کیفیت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ مثلاً عمر رسیدہ خلیے کی تقسیم و تقسیم کا عمل سست روی کا شکار ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں نوجوان خلیہ تیزی سے تقسیم کا عمل جاری رکھتا ہے۔ اسی اصول اور قدرتی عمل کے دائرہ کار میں ہمارا دل بھی آتا ہے اس میں بھی زیادتی عمر کے ساتھ بعض ایسی تبدیلیاں آتی ہیں جن کا آپ کے رہن بہن، خوراک یا کام کی نوعیت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اور یہ تبدیلیاں ہر ایک میں رونما ہوتی ہیں۔ جب ان قدرتی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ آپ کا رہن بہن، ماحول اور خوراک وغیرہ بھی مطابقت نہ رکھتے ہوئے سختی اثر ڈالے تو دل کئی قسم کی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ جینز (Genes) جو ہمیں اپنے ماں باپ سے ورثہ میں ملتی ہیں وہ بھی دل پر اثر انداز ہوتی ہیں کئی خاندانوں میں دل کی بیماریاں موروثی طور پر پائی جاتی ہیں جب کہ بعض دوسرے خاندان ان اثرات سے بے مراد ہوتے ہیں۔ بڑھاپے کی طرف رواں لوگوں کا دل کن خطرات سے دوچار ہو سکتا ہے؟ آیا ہم اپنے آپ کو ان خطرات سے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟ وہ کون سے عوامل ہیں جو اس دل کو تندرست رکھنے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔

عمر کے ساتھ ہونے والی تبدیلیاں

☆ جنس کی رفتار کی برقراری میں تنزیلی سے بیہوشی (Syncope) ہو جاتی ہے۔

☆ دل کی زیادہ سے زیادہ خون بھیجنے کی صلاحیت میں کمی کی وجہ سے زیادہ محنت طلب کام کرنے یا ورزش کرنے میں مشکلات کا سامنا۔

☆ دل کے پھولنے کی سختی سے اجتماع خون کی وجہ سے دل کا ٹھیل ہونا۔

☆ دل کے عمل کو ابھارنے والے کیمیائی عوامل سے لئے رو عمل میں کمی سے دل دھڑکنے کی رفتار میں ضرورت کے لحاظ سے اضافہ کرنے کی صلاحیت میں کمی۔

دل کی وفا و جفاکشی

دل انسانی جسم کا ایک ایسا عضو ہے جو کہ لہر لہج، دن بدن، ماہ بہ ماہ، سال بہ سال اپنی ڈیوٹی پوری وفا کے

کے اندرونی حصہ میں خون وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے مگر دل اسے وہاں سے استعمال نہیں کر سکتا۔ دل کو صرف اتنا ہی خون لینے کی اجازت ہے جو دل کی ضرورت کے موافق ہو اور وہ بھی جس طرح دوسرے حصوں کو شریانوں کے ذریعہ پہنچتا ہے اسی طرح دل کے لئے بھی مخصوص کردہ شریان ہی یہ کام سرانجام دیتی ہے۔ ان شریانوں کا نام Coronary Arteries ہے۔ دائیں جانب کی شریان دل کے دائیں حصہ کو اور بائیں جانب کی شریان مزید دوسروں میں تقسیم ہو کر دل کے بائیں جانب اور دوسرے حصوں کو خون کی فراہمی کرتی ہے۔ جب ان شریانوں میں سے کسی ایک میں کوئی رکاوٹ پڑ جائے تو دل کو اس کی ضرورت کے مطابق خون فراہم نہیں ہوتا جس سے دل بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

شریانوں کی رکاوٹ کیسے بنتی ہے

جب دل کی شریانوں کی اندرونی سطح پر ایک خاص قسم کے ذرات جتنا شروع ہو جاتے ہیں تو خون کے بہاؤ میں کمی آ جاتی ہے اور جب یہ زیادہ مقدار میں جم کر شریان کو تنگ کر دیتے ہیں تو دل میں Atherosclerosis نامی بیماری کا شکار ہو جاتا ہے ان ذرات کے جمنا کی وجہ سے شریانوں کے اندر کی سطح نامہوار ہو جاتی اور اس کی وجہ سے خون کے سرخ خلیے ان نامہوار جگہوں میں تیزی سے اکٹھے ہو کر جتنا شروع ہو جاتے ہیں لہذا دل کے لئے خون کی فراہمی میں مزید کمی آ جاتی ہے۔ اگر یہ شریانیں بہت تنگ ہو جائیں یا بالکل بندش کا شکار ہو جائیں تو دل کو مسترد ذیل دو حالتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(1) اگر شریان میں سے خون کا بہاؤ ٹھوڑا بہت جاری رہے اور دل کو ملتا بھی رہے تو یہ دل کی اپنی ضرورت کو پورا نہیں کرتا اب جس حصے کی شریان سے خون کم ملتا ہے اس حصہ میں دل کے لئے آکسیجن کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس آکسیجن کی کمی کی وجہ سے دل پر زہریلے مادے (Toxins) حملہ کر دیتے ہیں اس حالت میں اگر آپ میں کوئی سگریٹ نوشی کرتا ہو یا فٹنار خون کا شکار ہو یا ذیابیطس میں مبتلا ہو تو یہ بیماری میں مزید اضافہ کا موجب بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ موٹاپا اور ورزش نہ کرنا بھی اس میں اضافہ کرتے ہیں۔ اگر یہ Ischemia کی حالت زیادہ دیر تک جاری ہے تو دل درز کا شکار ہو جاتا ہے یہ درد ہوتی تو تھوڑی دیر کیلئے ہے لیکن دل کے کس ٹل نکال دیتی ہے۔ اسکیمیا کا بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ ہانتیں اپنا کام چھوڑ جاتی ہیں جس سے پلک متاثر ہوتی ہے اور دل پوری تعدادی سے خون جسم میں نہیں پہنچا سکتا۔ لہذا خون کا دباؤ غیر متوازن ہو جاتا ہے۔

(2) دوسری حالت ذرا اس سے سخت ہوتی ہے۔ اگر دل کو خون کی فراہمی کسی حصہ میں بالکل ہی بند ہو

جائے تو دل کا وہ حصہ مردہ ہو جاتا ہے جسے ڈاکٹر حضرات Myocardial Infarction کا نام دیتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ خون کی کوئی نہ کوئی شریان بالکل بند ہو چکی ہے۔ اسے عرف عام میں دل کا دورہ بھی کہتے ہیں۔ یہ دورہ زیادہ پریشانی کا موجب ہوتا ہے۔ کیونکہ دل کی مردہ ہانتیں دوبارہ زندہ ہونی بہت مشکل ہوتی ہیں لہذا وہاں ایک قسم کا سکڑاؤ (Scar) پیدا ہو جاتا ہے جو دل کے لئے نہایت تکلیف کا موجب بنتا ہے کیونکہ اس حصہ کی پلک ختم ہو جاتی ہے۔ اسی لئے جب دل دورہ کا شکار ہو جائے تو فراہمی خون کی ملاحیت مستقل طور پر متاثر ہو جاتی ہے۔ اسی لئے ڈاکٹر حضرات اس کے شکار مریض کو زیادہ محنت طلب کاموں سے منع کرتے ہیں تاکہ ناروا فراہمی خون کا بوجھ نہ پڑے۔

اب آپ کی توجہ ان عوامل کی طرف دلاتا ہوں جو اس بیماری کا موجب بنتے ہیں کچھ تو آپ کے اپنے دائرہ اختیار میں ہیں اور کچھ قدرتی عوامل ہیں۔ آپ اپنے دائرہ اختیار میں توجہ سے اس سے بچ سکتے ہیں اس سے آپ مزے سے بقیہ زندگی گزار سکتے ہیں۔

قدرتی عوامل

آپ میں سے کوئی بھی اپنی پسند سے مرد یا عورت نہیں بن سکتا یا آپ ایسے خاندان میں پیدا ہو گئے ہیں جہاں شریان کی بیماریاں وراثت میں چل رہی ہیں تو اس پر بھی آپ کا اختیار نہیں ہے۔ اسی طرح سو روٹی طور پر ذیابیطس اور بلند فشار خون والے لوگ بھی لاچار ہیں۔ عورتوں کی نسبت مرد حضرات اس بیماری کا شکار زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ مردوں میں Testosterone نامی ہارمون شریانوں میں چھنے والے مادوں کی معاونت کرتے ہیں جب کہ عورتوں میں Estrogen نامی ہارمون شریانوں میں جمنا (Artherosclerosis) کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ لہذا اگر آپ مرد ہیں تو آپ کی قسمت میں یہی خطرہ بڑھا ہوا ہے۔ قدرتی عوامل کی وجہ سے مرد حضرات پہلے ہی CAD (دل کی شریان کی بندش) کے خطرہ کی زد میں ہوتے ہیں اور اگر اس کے ساتھ ساتھ ان عوامل کو جو آپ کے دائرہ اختیار میں ہیں قابو میں نہ لایا جائے تو دل کے حملہ کا خطرہ بھی گنا بڑھا جاتا ہے۔

ذیابیطس اور بلند فشار خون

اگر آپ خاندانی طور پر ذیابیطس اور بلند فشار خون کا شکار ہیں تو آپ کو بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ان بیماریوں کو خصوصی توجہ دیں ورنہ دل ان کے ہوتے ہوئے آپ کی ان سے بے توجہی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

ورزش

اکثر لوگ ورزش وغیرہ سے گھبراتے ہیں حالانکہ

ورزش محنت مندر بہنے کا بہترین طریق ہے اور حدیث میں بھی ہے کہ محنت مند مومن کمزور مومن سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔ آپ یہ سن کر حیران ہو گئے کہ صرف 15 منٹ روزانہ بھی ورزش کرنے سے دل پر حملہ کا خطرہ آپ 15 گنا کم کر سکتے ہیں اور اگر ایسی ورزش کریں جس سے آپ کا سارا جسم متحرک ہو سکے اور گہرے سانس لینے کا موقع ملے تو اس حملہ کا خطرہ 90 فیصد کم ہو جاتا ہے۔

موٹاپا

بسیار خوری عام لوگوں کا محبوب مشغلہ ہے حالانکہ یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ آپ اتنا کھا سکتے ہیں اتنا آپ استعمال کر سکتے ہیں ورنہ آپ کا وزن بڑھ جائے گا اور اگر وزن مقررہ حد سے زیادہ ہے اور آپ ورزش بھی نہیں کرتے تو سمجھیں کہ کسی وقت بھی آپ پریشانی کی صورت حال سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ جس میں دل کو تکلیف ہوگی۔

تمباکو نوشی

اگر آپ اس کے عادی ہیں تو میرا مشورہ یہ ہے کہ اسے آج ہی ترک کر دیں کیونکہ دل کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے اور آپ دل کو زہریلا دھواں ٹھونس رہے ہیں۔ اگر آپ میں CAD بڑھانے والی کوئی اور بھی وجہ موجود ہے اور آپ سگریٹ نوش بھی ہیں تو پھر تو یہ بہت ہی نقصان دہ ہے۔ یاد رکھیں کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کتنے سال سگریٹ نوشی کی ہے آپ اسے جب بھی ملاک کر لیتے ہیں آپ پر اس کے مثبت اثرات ظاہر ہو گئے اور آپ کا دل کے حملہ کا خطرہ فوری کم ہو جائے گا۔ کیونکہ دل کو آکسیجن کی بجائے آکسیجن مل رہی ہوگی۔

کولیسٹرول

اگرچہ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ کولیسٹرول بھی دل کیلئے دورہ کا سبب بنتا ہے لیکن بوڑھے لوگوں میں اس کا کتنا حصہ ہے یہ بھی تک طے نہیں ہو سکا البتہ کولیسٹرول کی سطح کو کم کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل پر غور کریں۔

200 سے کم سطح والوں کو دل پر حملہ کا خطرہ بہت کم ہوتا ہے۔
200-260 کے درمیان اس کا خطرہ ذرا زیادہ رہتا ہے۔
260 سے اوپر کی سطح والوں میں یقیناً CAD کا خطرہ موجود رہتا ہے۔ آپ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کر کے اس کی سطح کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں۔

CAD کی تشخیص

آپ اگر 50 سال کی عمر تک پہنچ چکے ہیں اور آپ کو اپنی دھڑکن، دل میں درد یا سانس وغیرہ میں کوئی وقت ہے تو آپ فوری طور پر مندرجہ ذیل

ٹیسٹ کروائیں تاکہ آپ بروقت کسی بھی CAD کے خطرہ کا سدباب کر سکیں۔

Stress Test / Exercise (a)

Tolerance Test

Angioplasty یا Angiography (b)

یہ صرف آپ اس وقت کروائیں اگر آپ کے ڈاکٹر کی رائے میں آپ کی شریان کی بندش اس حد تک ہو چکی ہے کہ اس کے لئے Angioplasty (شریان کو کھولنے کا عمل) لایا جانی پابندی سرجری ضروری ہے۔

اس اہم بیماری کے علاوہ عمر رسیدہ لوگوں میں دل کی اور چند تکلیف بھی عموماً آتی ہیں ان میں دھڑکن کی تیزی، دھڑکن کی سستی، دل کی تھمر تھامت دل کے خانوں کی تھمر تھامت اور اجتماع خون کی وجہ سے دل کا دورہ یا دل کا ٹل ہونا شامل ہیں، اس کے علاوہ دل کے کواڑوں کی بیماریاں اگر چہ جوانی میں بھی بہت ہیں۔ لیکن بڑھاپے میں یہ زیادہ پائی جاتی ہیں۔

اگر آپ کو کوئی بیماری ہے تو اس کے مقابلہ کے لئے دواؤں کے ساتھ ساتھ اپنی قوت ارادی کو بھی مضبوط کریں اس عمر میں دل کی بیماریوں کو دور رکھنے کے لئے سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں، روزانہ ورزش کو معمول بنائیں، بیکار زندگی نہ گزاریں، چکنائی کے زیادہ استعمال سے پرہیز کریں، موٹاپے کو دور رکھیں، بے جا پریشانی، غم اور سوچ میں مت مبتلا ہوں، ایک مسکراہٹ چہرہ لوگوں کے سامنے لائیں اور غصے سے پرہیز کریں۔ رات کو جلد سونے اور صبح جلد اٹھنے کی عادت اپنائیں۔ انشاء اللہ آپ دل کی بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے اور اگر آپ خداخواستہ اس میں مبتلا ہیں تو اس کو اپنے قابو میں رکھیں۔

عارضہ دل کی ہومیو ادویات

اب آخر میں چند ہومیو پیتھک ادویات جو دل کے عارضوں میں مفید ہیں۔ آپ کو بتانا چاہتا ہوں۔ آپ اب تک یہ سمجھ چکے ہو گئے کہ دل کی زیادہ تر بیماریاں آکسیجن کی کمی خون کے جمنے، اور چکنائی کی زیادتی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ ان سب کے توڑ کے لئے اللہ کے فضل سے بہت اچھی ادویات موجود ہیں جن کو اگر صحیح وقت اور صحیح مقدار میں استعمال کیا جائے تو نہایت مفید رہتی ہیں۔

CAD کے لئے

اس سے بچاؤ کے لئے اور اس کے ہونے پر مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال فائدہ مند ہوتا ہے۔

ویناڈیم Vanadium:

اس دوا کو 6 یا 12 پینسی میں استعمال کرنے سے شریانوں میں رکاوٹ۔ ان کی سوچن اور نیم مردہ حصوں میں دوبارہ جان پڑ جاتی ہے۔ کیونکہ یہ بنیادی طور پر آکسیجن کی کمی نہیں ہونے دیتی اور Toxins بننے سے روکتی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر احمد صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

○ **مکرم محمد زہیر صاحب کارکن افضل کی بھانجی** نعت جہاں عمر 12 سال طالبہ کلاس چہارم نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے دل میں سوراج کی وجہ سے آج مورخہ 12 جون کو NICVD کراچی میں اوپن ہارٹ مر جی ہو رہی ہے۔ آپریشن کی کامیابی اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

○ **مکرم جمال الدین شمس صاحب مرلی سلسلہ کے** داماد بشر حسن صاحب ابن مکرم چوہدری دلہن علی صاحب امیر جماعت شیعہ بمکر 9 جون کو فضل عمر ہسپتال میں آپریشن ہو گیا ہے۔ آپریشن کے بعد پیچیدگیوں میں انفیکشن پیدا ہونے کی وجہ سے سانس لینے میں دقت پیدا ہوئی ہے۔ معنوی سانس دینے والی مشین کے ذریعہ سانس دیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحبان پہلے سے بہتری بتا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور جلد شفا عطا کرے۔

○ **مکرم مبارک احمد طاہر صاحب صدر حلقہ دارالبرکات کے** بچے توصیف احمد عمر 5 سال کی جرنی میں مورخہ 11 جون کو دل کی سرجری ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور بچے کو صحت کاملہ دعا جملہ عطا فرمائے۔

چوہدری مظفر احمد باجوہ صاحب کی وفات

○ **مکرم چوہدری مظفر احمد باجوہ صاحب ایڈووکیٹ** صدر جماعت احمدیہ چوہدری حلقہ 9 جون 2003ء کی رات ہجر 47 سال انتقال کر گئے۔ مورخہ 10 جون کو بعد نماز عصر چوہدری میں آپ کا جنازہ مکرم مولانا بشر احمد صاحب کابلوں ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے پڑھایا اور مقامی قبرستان میں قبور تیار ہونے پر دعا کروائی۔ جنازے میں کثیر تعداد میں کمی جماعتوں سے احباب شامل ہوئے۔ آپ مکرم شہباز خان صاحب کے بیٹے حضرت چوہدری محمد علی صاحب پٹواری ریفٹ حضرت ساج موعود کے پوتے اور مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مرلی سلسلہ شیعہ تاریخ احمدیت کے بھائی تھے۔ آپ ایک طویل عرصہ سے جماعتی خدمات کی توفیق پاتے تھے۔ آپ کی انسان ہمدردی اور مہمان نوازی قابل تعریف تھی۔ آپ نے اپنے ہمساندگان میں بیوہ مکرم نصرت مظفر صاحبہ سابق صدر لجنہ چوہدری کے علاوہ دو بچے عتیق مظفر طالب علم Comsats لاہور اور نوید احمد طالب ایف ایس سی مرے کالج سیالکوٹ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل سے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

کے ارشاد کی تعمیل میں بالاتر نماز کے بعد آپ کے بتائے ہوئے دعائیہ کلمات کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں دم کرتا۔ اور پھر مریض کے تمام جسم پر پھیرتا۔ اس عمل سے دن بدن مریض کی حالت بہتر ہوتی چلی گئی۔ اور خدا کے فضل سے پان سات روز میں ہی بیماری حالت خطرہ سے باہر ہوئی۔ اور سرعت سے صحت کے آثار نمودار ہونے شروع ہو گئے۔ چنانچہ میرا وہ بھائی اب تک زندہ موجود ہے۔ اور ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوا اپنی ملازمت سے ریٹائر ہوا ہے۔

داخلہ جامعہ احمدیہ کانسٹریوٹ

○ **جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو 9 اگست** 2003 بروز ہفتہ نکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ درخواست دہندگان نوٹ فرمائیں۔ (ذکیل الدیوان تحریک جدید)

آکسفورڈ سپون انگلش و سپون جرمن
کمپیوٹر شارٹ کورسز VB, C++, Java
بچوں کیلئے خصوصی پروگرام کمپیوٹر + سپون انگلش
نیشنل کالج برائے خواتین
Registered & Recognized
دارالصدر جنوبی فون: 04524-213757

بیٹا ٹیسٹس مرگی اور دمہ کا مکمل علاج
○ **مرگی کا 16 سال میں EEG ٹیسٹ کیمراس کے علاج**.....
○ **مقبول عام F.B ہاٹش ڈرائیو اور گولیاں حصارف کرانے والے**
○ **F.B ٹیسٹس کے بارے میں**..... فون: 04524-212750
نوٹ: دو ایڈریج خط تفصیلی علامات لکھ کر منگوائی جاسکتی ہے۔ خود آنے والے مریض کیلئے فون پر وقت لے کر آئیں۔

کریٹیگیس Q Crategus:

یہ ایک ٹانگ کے طرز پر کام کرتا ہے، اور اگر اسے چند ماہ استعمال بھی کر لیا جائے تو کوئی منفی اثر نہیں ڈالتا۔ یہ نہ صرف دل کے کمزور پتھوں کو طاقت دیتا ہے بلکہ چھوٹی موٹی خون کی رکاوٹ کو بھی دور کرتا ہے۔
خاکسار نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ اگر کسی عضو میں خون کی گردش کم ہونے کی وجہ سے اس میں سن پن آ گیا ہو تو کریٹیگیس کے استعمال سے گردش صحیح ہو جاتی ہے اور سن پن کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔
فیرم فاس + کالی سلف:

ان دونوں ادویات کو اکٹھا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ کالی سلف کے ساتھ مل کر فیرم فاس آکسیجن کی فراہمی کو بڑھا دیتی ہے۔ اسے سانس کی ٹھنکن وغیرہ میں مفید پایا گیا ہے۔ Toxins کا مقابلہ کرنے میں بھی یہ مفید ہے۔

آرم میٹ Aurum Met:

شریانوں میں رکاوٹ کی وجہ سے ہونے والے بلند فشار خون کو کم کرتی ہے اس کام کے لئے اسے 30 پونٹن میں استعمال کرنا چاہئے۔

آرم میورنیٹ Aurum Mure Nat:

اگر ذہنی اور نگری پریشانی کے نتیجے میں بلند فشار خون ہو تو یہ اسے مناسب حد تک قابو میں رکھتی ہے اسے 6 طاقت میں استعمال کرنا مفید ہے۔

لیکسز - لیڈم:

یہ دونوں ادویات دل کی درروں کے لئے بہترین ہیں لیکن کو زیادہ دھرا نا نہیں چاہئے۔ اگر علامات اس کے مطابق ہوں تو ایک خوراک کو کم از کم 9 دن عمل کرنے دینا چاہئے۔

ایکوناسٹ:

اگر خوف کی حالت کے ساتھ ساتھ دل کی دھڑکن بھی ہو تو 200 پونٹن کی ایک خوراک ہی نہ صرف دل کی دھڑکن کو کم کر دیتی ہے بلکہ خوف کو بھی دور کر دیتی ہے۔

آرنیکا:

یہ خون کو پتلا رکھنے اور اس کے جمناؤ کو ختم کرنے میں نہایت مفید ہے۔

کمپور:

اگر خون کا دباؤ بہت زیادہ کم ہو جائے اور جسم ٹھنڈا ہو جائے تو Camphor 1x کی 3 خوراکیں 15 منٹ کے وقفے سے دینے سے جسم میں نئی جان پڑ جاتی ہے۔ یہی کام کاربوئیوٹج 30 بھی انجام دیتی ہے۔

کریٹیگیس Q آج کل بہت زیادہ استعمال ہو رہا ہے۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ بازار میں دستیاب کریٹیگیس Q کی خصوصیات اور اس کے استعمال کا صحیح طریقہ بتا دیا جائے۔ درآہ شدہ کریٹیگیس خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس میں الکوہل کی مقدار کیا ہے تاکہ اس کی

خوراک Adjust کی جاسکتی۔ دستیاب کریٹیگیس Q

میں الکوہل مندرجہ ذیل مقدار میں ہوتا ہے۔
1۔ لیٹنگ فرانس 65 فیصد (Lehning)
2۔ ڈالی سوس فرانس 55 فیصد (Dollisos)
3۔ شوایے۔ لیما سر جرنی 51 فیصد
(Schwabel / Lemasor)
4۔ B & T امریکہ 45 فیصد
اس لحاظ سے اس کی تجویز کنندہ خوراک کو Adjust کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جس کا عموماً خیال نہیں رکھا جاتا۔
استعمال کا طریقہ:

بیماری کی صورت میں مثلاً دل کے پتھوں کی کمزوری یا دل کے پیلاؤ میں کریٹیگیس Q کے 5 قطرے 5 دفعہ دن میں لینے چاہئیں۔ کریٹیگیس کو ہمیشہ کھانے کے فوراً بعد یا کھانے کے دوران استعمال کرنا چاہئے خالی پیٹ لینے سے یہ متلی وغیرہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

الکوہل کی مقدار کے حساب سے اس خوراک کو عین یا بڑھایا جا سکتا ہے۔ 50 فیصد الکوہل والی 5 قطرے اس کے بعد ہر 5 فیصد مقدار پر ایک قطرہ گننا یا پڑھنا۔

Abies Nigra / Thyroidinum

دل کی دھڑکن کی تیزی یا کسی دوسری صورتوں میں Abies Nigra مفید کام کرتی ہے۔
اگر دھڑکن کی تیزی Thyroid کی خرابی کی وجہ سے ہو تو Thyroidinum اسے معمول پر لے آتی ہے۔
ان ادویات کے علاوہ دل میں کام آنے والی ادویات میں Digitalis, Strophantus, Kali Mur 3x اور Cactus, Kali Mur 3x کو اگر Arnica / Lepidium کے ساتھ باری باری استعمال کیا جائے تو Angina میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ دل کے کواڑوں کی رکاوٹ میں گلگیر یا گلور IM ہفتہ میں ایک 200 Spongia ہفتہ میں دو بار اور Vanadium 5x رات کو روزانہ استعمال کرنا کافی حد تک رکاوٹ دور کرنے میں معاون پائی گئی ہیں۔

ہومیو پیتھک ادویات کے استعمال میں علامات کی مطابقت بہت ضروری ہے۔ لہذا کسی بھی دوا کو استعمال کرنے سے پہلے اس میں دی گئی علامات اور اپنی علامات میں زیادہ سے زیادہ مماثلت کا تلاش کرنا نہایت اہم ہے بصورت دیگر آپ کو افاقہ تو ہو سکتا ہے لیکن بیماری دور نہیں ہوگی۔

آپ کی آنکھیں دو افراد کو بینائی فراہم کر سکتی ہیں

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

جمرات 12-08	جون 12-08	زوال آفتاب
جمرات 12-17	جون 12-17	غروب آفتاب
جمعہ 13-20	جون 13-20	طلوع فجر
جمعہ 13-59	جون 13-59	طلوع آفتاب

آئین صدر کو ردی میں رہنے سے نہیں روکتا لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسز جسٹس انجمن حسین چودھری اور مسز جسٹس ایم انتر شہیر پر مشتمل ڈویژن نے فیصلہ دیا ہے کہ عدالت کو آئین میں ایسی کوئی چیز نظر نہیں آتی جو صدر پاکستان کو ردی میں رہنے سے روکتی ہو۔ صدر کا ردی میں رہنا حکومت اور دیگر اداروں کی آئین اور قانون کے مطابق کارکردگی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے لہذا صدر مملکت کا یہ کہنا کہ وہ اپنی مرضی سے کسی تاریخ پر یونین فارم اتاریں گے آئین کی کسی شق سے متصادم بات ہے نہ کسی بھی طریقے سے اس بات پر صدر مملکت کے خلاف آئین کے آرٹیکل 6 کے تحت کوئی کارروائی ہوتی ہے۔ عدالت نے 26 صفحات پر مشتمل یہ فیصلہ صدر جنرل مشرف کے خلاف آئین کے آرٹیکل 6 کے تحت عدالتی کا مقدمہ درج کر کے ان کا ٹرائل کرنے کیلئے دائر درخواست کی ابتدائی سماعت پر ہی مسترد کرتے ہوئے دیا۔

پنجاب میں آبیانہ کی شرح میں کمی وزیر اعلیٰ پنجاب کی صدارت میں منعقد ہونے والے پنجاب کابینہ کے اجلاس میں صوبے میں آبیانہ کے پرانے نظام کو ختم کر کے یکساں شرح پر آبیانہ کے نفاذ کا فیصلہ کیا ہے جس سے آبیانہ کے نرخوں میں کمی آجائے گی اور صوبے کے لاکھوں کاشتکاروں کو فائدہ پہنچے گا۔ کابینہ کے فیصلے کے مطابق خریف کی فصل کیلئے آبیانہ کی شرح پچاس روپے فی ایکڑ جبکہ ریح کی فصل کیلئے یہ شرح پچاس روپے فی ایکڑ ہوگی۔

کچھ لوگ اسلام کی غلط تصویر پیش کر رہے ہیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ کچھ لوگ اسلام کی غلط تصویر پیش کر رہے ہیں۔ اسلام امن و تحمل و بردباری کا مذہب ہے جو خواتین، اقلیتوں اور معاشرے کے تمام طبقوں کو حقوق دیتا ہے۔ پاکستان کو فیصلہ کرنا ہے کہ کیا ہم طالبان والا اسلام چاہتے ہیں یا تہذیب یافتہ اور ترقی پسند اسلام اس کی اصل روح کے مطابق۔ انہوں نے کہا لوگوں کو شلوار، قمیض پہننے، واڈھی رکھنے، خواتین کو برقع پہننے اور موسیقی نہ سننے پر مجبور کرنا اصل ایٹوز نہیں۔ یہ چھٹی سوچ ہے۔ خبریں 11 جون 2003ء کے مطابق صدر نے کہا کوئی واڈھی رکھے ہوئے ہو بسم اللہ بہت اچھی بات ہے لیکن مجھے نہ کہا جائے کہ میں واڈھی رکھوں۔ میں واڈھی نہیں رکھنا چاہتا۔ ہمیں ایک دوسرے پر بردباری کی پالیسی ترک کرنا ہوگی۔ اگر آپ واڈھی رکھ کر اپنی اچھائی کا عملی نمونہ پیش کریں گے تو

ہو سکتا ہے کہ میں بھی متاثر ہو کر واڈھی رکھ لوں۔ ہمیں اسلام کی اقدار کو پہلے خود سمجھنا اور پھر دنیا کو سمجھانا ہوگا۔ امریکہ فرانس اور جرمنی میں جا کر میں اس بات کا تصور ذکر کروں گا لیکن اس وقت بڑی شرمندگی ہوتی ہے جب وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ غلط بات کر رہے ہیں۔ پہلے ملک میں تو دیکھیں کیا ہو رہا ہے۔

پنجاب حکومت کے 6 ماہہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت میں مسلم لیگ (ق) کی پنجاب میں قائم حکومت کے پہلے چھ ماہ مکمل ہو گئے ہیں۔ اس دوران صوبے میں میٹرک تک سرکاری تعلیم مفت کر دی گئی اور شادی بیاہ کی تقریبات میں کھانوں پر پابندی، ساڑھے بارہ ایکڑ ارضی پر زرعی ٹیکس کے خاتمے سمیت متعدد حکومتی مل صوبائی آسٹری سے منظور ہوئے۔ پنجاب حکومت نے 25 ہزار سرکاری ملازمین فراہم کرنے سمیت عوامی نوعیت کے دیگر کئی منصوبے شروع کرنے کے اقدامات کئے۔

دنیا بھر میں فوجی اڈے دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے امریکہ نے دنیا بھر میں فوجی اڈے بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ قطر، بلغاریہ، کروشیا میں اڈے بنائے جائیں گے۔ امریکی فوج نے انتہائی مختصر نوٹس پر کارروائی کیلئے چھوٹے چھوٹے چھوٹے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ جھوٹی کوئی اور سعودی عرب سے فوجیوں کو واپس بلانا ابتدائی اقدامات ہیں۔ ہرون ملک مستقل امریکی اڈوں کو چھوٹی تنصیبات میں تبدیل کیا جائے گا جنہیں بوقت ضرورت استعمال کیا جائے گا۔ یہ تنصیبات دہشت گردوں اور کیمپوں و جوہری ہتھیار رکھنے والے ملکوں کے خلاف جنگی حملوں کی امریکی ڈاکٹر اسٹین اہم کردار ادا کریں گی۔

القاعدہ سے ایسی حملہ کا خطرہ امریکہ نے خطرہ ظاہر کیا ہے کہ القاعدہ نیٹ ورک دو سال کے اندر اندر کیمیائی حیاتیاتی یا ایٹمی ہتھیاروں سے حملہ کر سکتی ہے۔ القاعدہ نیٹ ورک بڑے حملے کی کوشش کرتا رہے گا لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ آسان اہداف ہنگوں پر مارکیٹوں اور تفریحی مقامات کو نشانہ بنائے گا۔ وسیع پیمانے پر چٹائی پھیلانے والے ہتھیار حاصل کرنے کیلئے القاعدہ کوشش کرتی رہے گی۔

اسرائیلی فوج کا حملہ اسرائیلی فوج کے حملوں سے فزہ اور جنین میں 7 فلسطینی جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔

امریکہ میں "بندر چچک" کی ویڈیو امریکہ میں بندر چچک نامی بیماری تیزی سے پھیل رہی ہے۔ مزید 40 افراد کے بیمار ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ بندروں سے یہ بیماری کتوں اور پھر انسانوں میں سرایت کر رہی ہے ماہرین نے پالتو جانور رکھنے والے افراد کو خبردار کیا ہے۔

ربوہ میں بجلی کی آنکھ چوٹی

گزشتہ چند روز سے ربوہ میں بار بار بجلی کی غیر اعلانیہ بندش کا سلسلہ جاری ہے۔ جس کی وجہ سے جہاں شدید گرمی میں واڈھی کے صارفین پریشانی کا شکار ہیں وہاں الیکٹریٹس کی اشیاء کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ صارفین نے واڈھی کے ذمہ دار حکام سے برقی روکے بار بار منتقلی پر احتجاج کرتے ہوئے بجلی کی کٹ سروس مہیا کرنے کی استدعا کی ہے۔

پلاٹ برائے فروخت

میں اپنا پلاٹ نمبر 15-16 دارالعلوم غزنی ربوہ (ماہد بیت السلام) فروخت کرنا چاہتی ہوں۔ خواہشمند احباب فون نمبر 04524-212386 اور 051-2275241 پر رابطہ کریں۔

1924ء سے خدمت میں مصروف رہنے والے ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، نیپے بی کار، پراچر، سوکرو اور دیگر وغیرہ دستیاب ہیں۔ پریڈ انٹرنیشنل، نصیر احمد راجپوت، منیر احمد راجپوت، محبوب عالم اینڈ سنز، 24- نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

واتنوں کا ماسٹر مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈسٹ: زبانیہ ڈاکٹر طارق مارکیٹ اقصی چوک ربوہ

ضرورت اپنی سہولت
محکمہ تعلیم سے منظور شدہ سکول A.B.C واقع 13/44
دارالعلوم و علمی ربوہ میں B.A.B.E.D اور F.A.C.T
استانیوں کی ضرورت ہے ریٹائرڈ بھی درخواست دے سکتی ہیں۔ انٹرویو روزانہ صبح 9 بجے سے 10-30 بجے تک۔ سندات ہمراہ لائیں۔

زادہ اسٹیٹ ایجنسی
لاہور-اسلام آباد-کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
10 ہنزہ بلاک میں روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210 - 042-5415592
موبائل نمبر 0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فیروزی

موسم گرما کیلئے کیورینو ادویات

SUMMER TONIC TABS	25/-	گرمی، لوہیٹ، سڑک سے بچاؤ اور بد اثرات کیلئے خوش ذائقہ ٹیکیاں
HEAT CURE	30/-	گرم موسم یا خوراک کا ناقابل برداشت ہو۔
EPISTAXIS CURE	30/-	کھیر گرمی یا چوٹ وغیرہ سے ناک سے خون آنا۔
SUN HEADACHE CURE	30/-	سورج کی گرمی سے سردرد ہونا۔

ادویات دلچسپ ہمارے سناکت سے یا براہ راست اپنے آفس سے طلب فرمائیں۔
کیورینو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کہنی انٹرنیشنل ربوہ
فون آفس: 213158، کیٹک: 214606
سیلز: 214576، فیکس: 212299

نوٹن جیلز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد پینٹینس اسٹور ربوہ
فون نمبر: 214214-213699-211971

الفضل اسٹیٹ ایجنسی لاہور
لاہور میں واقع واڈھی ٹاؤن۔ ویلکھیا۔ این ایف سی UET (انجینئرنگ یونیورسٹی) پی آئی اے، آئی ای پی ٹاؤن نشین اقبال۔ آر کیٹ اور دیگر سوسائٹیوں میں پلاس کی خرید و فروخت اور تعمیر کیلئے رابطہ کریں۔
042-5183822-0333-4325122

روزنامہ افضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29